ص ۱ تا ۴۰۷ موضوعاتی اشاریے پر مبنی ہے۔ ص ۴۰۸ تا ۴۲۶ جلد ۴۳۔۴۴ شامل ہیں، تو ص ۴۲۷ سے ۴۹۴ اشاریہ مصنفین اور ص ۴۹۵ سے ۵۰۲ ضمیمہ فہرست موضوعات بہ ترتیب حروف تہجی اس کی افادیت بڑھاتے ہیں۔ اشاریہ علمی شاہراہ ہے جس کے ذریعے آپ ۴۵ سال میں الحق کے ۴۸۸ شماروں کے علمی مشمولات کے بارے میں جا سکتے ہیں۔ رہا سوال اس علمی افادیت و اہمیت کا تو وہ اپنی جگہ ہے ہی مسلّم۔ البتہ اشاریہ سازی کے حوالے سے ہر شخص و ادارہ اپنی افتادِ طبع اور وسعت کے مطابق جسے وہ سہل سمجھتا ہے وہ اختیار کر سکتا ہے مقصد فروغِ علم، تحصیلِ علم، توقیرِ علم ہونا چاہیے اور اسے دوسروں تک بغیر کسی رکاوٹ کے پہنچانا فرض ہے۔ محمد شاہد حنیف اور ادارہ الحق مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے الحق کی مشمولات اشاریے کی صورت شائع کر دیے ہیں

(حسین صحرائی ہفت روزہ ''نکھار'' اسلام آباد، جلد ۳۰ شمارہ ۱۵)

● خیر المرایا لاحکام الضحایا ...... شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی سیف اللہ حقانی

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی سیف اللہ حقانی مروت، جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے استاد الحدیث اور معہد الافتاء والقضاء کے رئیس ہیں۔ موصوف کی فقاہت مسلمہ ہے، صرف پاکستان، افغانستان نہیں بلکہ دنیا بھر میں آپ کی آراء کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ جنات بھی اپنے مسائل آپ سے حل کراتے ہیں، اسلئے مفتی الثقلین کا لقب آپ کے نام کے ساتھ خوب جچتا ہے۔ مولانا مفتی ظہور اللہ حقانی مروت، حضرت مفتی صاحب کے فرزند ارجمند ہیں، انہوں نے مفتی صاحب کے افادات قربانی کے فضائل و مسائل پر مشتمل ایک رسالہ ''خیر المرایا لاحکام الضحایا'' کے نام سے مرتب کیا ہے، جو ۴۸ صفحات پر مشتمل ہے جو مختصر ہونے کے باوجود جامع ہے۔ ادارۃ المعارف والتحقیقات الاسلامیہ اکوڑہ خٹک سے منگوایا جا سکتا ہے۔ قیمت درج نہیں۔ .... (مولانا حبیب اللہ حقانی)

● بیعت کی ضرورت وفضیلت .... مولانا احسان الکریم

بیعت کا مقصد نسبت کا حصول ہوتا ہے اور نسبت ایسی کارگر شئے ہے جس سے انسان میں تبدیلی کا عمل رونما ہوتا ہے۔ نسبت مع اللہ جب قائم ہو جائے تو انسان پھر ایک مضبوط حصار میں آجاتا ہے' جس کی آخری منزل شیطان کا تسلط انسان پر ختم ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ قرآن میں ذکر ہے ان عبادی لیس لك علیهم سلطٰن یعنی بعض لوگ اتباع شریعت سے وہ مقام پا لیتے ہیں جس کے بعد شیطان ان سے ایسا گناہ نہیں کروا سکتا جو ناقابل معافی ہو۔ طریقت کے جو سلاسل اربعہ معروف ہیں، ان کا مقصد مسلمان میں اسی نسبت مع اللہ کو قوی سے قوی تر بنانا ہوتا ہے۔ بیعت کے بعد صحبت وہ گُر ہے جس کے ذریعہ انسان ان بلند درجات پر فائز ہو جاتا ہے جو مدت مدید کے مساعی سے حاصل نہیں ہو پاتے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کونوا مع الصادقین ' صحبت کی تاثیر اس حد تک ہے کہ یہ انسان کے فطری استعداد کو بھی بدل کر رکھ دیتا ہے۔ حدیث